

گئی ہے۔۔۔ مساجد کی تعداد میں اضافے کی ایک وجہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے گھروں کے نزدیک مسجد تعمیر کرتے ہیں، لیکن اس بات کا اطلاق تمام مساجد پر نہیں ہوتا۔ اس کی بڑی وجہ مسلمانوں کا اپنے دین کی طرف پلٹنا ہے۔۔۔ بڑے شہروں میں اب مزید اسلامی سکول قائم کیے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

"مسلمانوں کے بعض گروپ اب لپنی مساجد میں امر بچی امام چاہتے ہیں۔ فی الوقت مسجدوں میں امامت کے فرائض ایسے افراد انجام دے رہے ہیں جو دوسرے ممالک سے امریکہ آئے ہیں۔ گزشتہ موسم خزاں میں اسٹریٹنگ ور جینیا میں امریکہ کا پسلا دار العلوم قائم ہوا جہاں سے علماء سند حاصل کریں گے۔"

متفرق

کیستھوک قبائلی رہنما انڈیا کے "ایوان زیریں" کے سپیکر بن گئے۔

اپریل - مئی ۱۹۹۶ء کے انتخابات میں انڈیا کی سابق حکمران جماعت کونک اٹھانا پٹی، مگر مئی کو اس کے ایک رکن جناب پر نوبھی ٹوک سنگما کو بلا مقابلہ "ایوان زیریں" یعنی "لوک سبھا" کا سپیکر منتخب کر لیا گیا۔ جناب سنگما مشرقی ہندوستان کی ریاست میگھالیہ سے تعلق رکھتے ہیں اور کانگریس کے پلیٹ فارم سے ملکی سیاست میں حصہ لے رہے ہیں۔ کانگریس کی سابق وفاقی حکومت میں انہوں نے پہلے وزیر محنت اور بعد ازاں وزیر اطلاعات و شہریات کی حیثیت سے کام کیا تھا۔

واضح رہے کہ میگھالیہ کے علاقہ گیر وبلز (Garo Hills) میں اطالوی مشنری کام کر رہے ہیں اور جناب سنگما اور ان کے قبیلے کی تعلیمی اور اقتصادی ترقی میں ان کا بنیادی کردار ہے۔ جب جناب سنگما گیارہ سال کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا تھا اور وہ اس پوزیشن میں نہ تھے کہ تعلیم جاری رکھ سکتے، مگر سلسلے (Salesian order) کے اطالوی مشنری نے مدد کی اور وہ لپنی تعلیم مکمل کر سکے۔

جناب سنگما نے عملی زندگی کا آغاز آسام کے ڈان باسکو سکول میں بطور استاد کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے قانون کا مطالعہ کیا اور میگھالیہ سے ایک اخبار شائع کرتے رہے تھے۔